سوال

(242)چمڑے کے کوٹ پہننے کے بارے میں وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چمڑے کے اوورکوٹ پہننے کے معاملہ میں ایک بحث کے دوران آخری اوقات میں ہمیں تیز کلامی سے سابقہ پڑگیا۔ بعض بھائیوں کا یہ خیال تھا کہ کوٹ خنزیر کے چمڑے سے بنائے جاتے ہیں۔۔۔اورجب یہ صورت ہوتوان کے پہننے کے متلق آپ کی کیا رائے ہے؟کیا یہ دینی نقطہ نظر سے جائز ہے۔یہ خیال رہے کہ بعض دینی کتابوں مثلاً قرضاوی کی کتاب حلال وحرام اوردین علی مذاہب اربعہ میں اس مسئلہ پر کئی اقوال بتلائے گئے ہیں۔جن سے اس مشکل کی طرف اشارہ ہی ملتا ہے۔کوئی بات انہوں نے وضاحت سے پیش نہیں کی۔(المرکزالثقافی الاسلامی۔ارہوس)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبیﷺ سے ثابت ہے کہ آپﷺ نے فرمایا:''جب کھال کورنگ لیا جائے تووہ پاک ہوجاتی ہے۔''نیز فرمایا:

''مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہوجاتی ہے۔''

اور علماء کا اختلاف اس بات میں ہے کہ آیا یہ حدیث تمام جانداروں کی کھالوں کو عام ہے یا صرف ذبیحہ مردار کی کھالوں سے مختص ہے۔اس میں توشک نہیں کہ ذبیحہ مردار کی کھال رنگنے سے پاک ہوجاتی ہے۔جیسے اونٹ،گائے اور بکری کی کھال پاک ہوجاتی ہے اوراہل علم کے صحیح ترقول کے مطابق ہرچیز میں استعمال ہوسکتی ہے۔۔۔مگرخنزیر،کتے اوراس جیسے دوسرے جانورجنہیں ذبح کرنا حلال نہیں،ان کی کھال دباغت سے پاک ہونے میں اہل علم کا اختلاف ہے۔اور محتاط روش یہی ہے کہ نبیﷺ کے اس ارشاد پر عمل کرتے ہوئے انہیں استعمال نہ کیا جائے۔

((مَنِ اتَّقَى الشُّبُهاتِ فَقَدِ اسْتَبْرَأَ الدينه وعِرْضه))

''جو شخص شبہات سے بچارہا،اس نے اپنے دین اوراپنی عزت کو محفوظ کرلیا۔''

نیز آپﷺ نے فرمایا:

((دَعْ مَا يُرِيبُكَ إِلَى مَا لاَ يُرِيبُكَ))

''اس چیز کو چھوڑ دو جس میں شک ہو اور وہ اختیار کرو جس میں شک نہ ہو۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ